Please check the examination details below before entering your candidate information

Candidate surname	Other names

Centre Number | Candidate Number

Pearson Edexcel Level 3 GCE

Thursday 25 May 2023

Morning (Time: 2 hours 30 minutes)

Paper reference **9UR0/01**

Urdu

Advanced

PAPER 1: Translation into English, Reading comprehension and Writing (research task)

You do not need any other materials. Dictionaries are not allowed in this examination. Documentation relating to the research is not allowed in this examination.

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer Question 1 in Section A. Answer **all** questions in Section B. You must answer **one** question from Section C. Write approximately 300 to 350 words for questions in Section C.
- We recommend you spend 20 minutes on Section A: Translation into English, 45 minutes on Section B: Reading comprehension and 1 hour 25 minutes on Section C: Writing (research task).
- Answer the questions in the spaces provided – *there may be more space than you need.*

Information

- The total mark for this paper is 80.
- The marks for **each** question are shown in brackets.

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over

©2023 Pearson Education Ltd.

Pearson

SECTION A
Translation into English

Write your answer in the space provided.

We recommend you spend around 20 minutes on this section.

1 Translate the following article about Western influence in Pakistan into **English.**

پاکستان میں بہت سی چیزوں پر مغرب کا اثر ہے۔ آج کل تو کاروبار بھی مغربی طرز پر ہو رہا ہے۔
ایک وہ وقت تھا جب لوگ دکاندار سے چیزوں کی قیمت کم کیے بغیر کچھ نہیں خریدا کرتے تھے مگر
اب پاکستان میں بھی مغربی ملکوں کی طرح چیزوں پر پہلے سے قیمتیں لکھ دی جاتی ہیں اور گاہک کو
لکھی ہوئی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ پاکستان میں برطانیہ کی طرح اب ایسے اسٹور بھی کھل گئے ہیں
جہاں ہر چیز کی قیمت ایک سو روپے ہے۔ اس کے علاوہ بعض دکانوں پر آپ کو یہ بھی لکھا ہوا ملے
گا کہ ایک چیز خریدنے پر دوسری چیز مفت یا آدھی قیمت پر حاصل کریں۔

(20)

....

....

....

....

....

....

....

....

....

DO NOT WRITE IN THIS AREA

(Total for Question 1 = 20 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION B
Reading

We recommend you spend around 45 minutes on this section.

Open-response questions do not have to be written in full sentences and you may respond using single words or phrases.

You may use words from the texts but you must not copy whole sections.

2 پاکستان کے ایک اُردو اخبار میں عورتوں کو با اختیار بنانے کے عنوان پر مضمون پڑھیے۔

عورت اور خاندان

عورت کو بااختیار بنانے میں پورےخاندان کا کردار بہت اہم ہوتاہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ اب یہ ضروری سمجھا جانے لگا ہے کہ خاندان کے بڑوں کو اپنی سوچ میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ مثلاً اب بہت سے والدین بچپن سے ہی اپنی بیٹیوں کی صلاحیتوں پر اعتماد کرتے ہوئے ایک کامیاب زندگی گزارنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے کئی خاندانوں میں جہاں لڑکوں اور لڑکیوں میں ایک خاص فرق کیا جاتا تھا اب اس میں کمی کے ساتھ ساتھ عورتیں اُن پیشوں میں بھی نمایاں نظر آتی ہیں جو صرف مردوں کے لیے مخصوص تھے۔ خاندان میں مرد اور عورت کے لیے ایک ہی اصول کا ہونا بھی ضروری ہے۔ ایسے خاندان جہاں عورتوں کے لیے تو کئی طرح کی پابندیاں ہوتی تھیں مگر لڑکوں کو ڈھیل دے دی جاتی تھی اب وہاں بھی یہ غیر مساوی سلوک ختم ہوتا نظر آ رہا ہے۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

P72641A0420

ہر جملے کا صحیح جواب چنیے اور چار درست فقروں پر ☒ کا نشان لگائیے:

(i) عورت کو با اختیار بنانے میں۔۔۔ **(1)**

☒	**A** معاشرے کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے۔
☒	**B** تمام گھر والوں کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے۔
☒	**C** صرف والدین کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے۔
☒	**D** عورتوں کا اپنا بہت بڑا کردار ہوتا ہے۔

(ii) اکثر والدین اپنی بیٹیوں کی۔۔۔ **(1)**

☒	**A** خواہشات پر اعتماد کرتے ہیں۔
☒	**B** ضرورتوں پر اعتماد کرتے ہیں۔
☒	**C** صلاحیتوں پر اعتماد کرتے ہیں۔
☒	**D** کامیابیوں پر اعتماد کرتے ہیں۔

(iii) عبارت کے مطابق اب عورتوں اور مردوں کے لیے۔۔۔ **(1)**

☒	**A** ایک جیسے پیشے ہوتے ہیں۔
☒	**B** الگ الگ پیشے ہوتے ہیں۔
☒	**C** پیشے تیزی سے بدل رہے ہیں۔
☒	**D** ایک جیسے پیشے ممکن نہیں۔

(iv) کام کرنے والی خواتین کو اپنے مستقبل کے بارے میں۔۔۔ **(1)**

☒	**A** بے فکر ہونا چاہیے۔
☒	**B** فکر مند ہونا چاہیے۔
☒	**C** خوف زدہ ہونا چاہیے۔
☒	**D** پُر امید ہونا چاہیے۔

(Total for Question 2 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

3 راجہ صاحب اور ایک اخباری نمائندے کے درمیان ہجرت پر شائع ہونے والا مکالمہ پڑھیے۔

آپ پاکستان واپس کیوں آئے؟

اخباری نمائندہ: راجہ صاحب! آپ نے پاکستان واپس آنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

راجہ صاحب: یہ فیصلہ آسان نہیں تھا۔ چند اہم باتوں کا ذکر کرتا چلوں جن کا تعلق میرے پاکستان آنے کی تیاری سے تھا۔ ان میں اسکول کی ملازمت سے لمبی چھٹی لینا، کچھ بڑا سامان بیچنا، مکان کرائے پر دینا اور پاکستان میں ضرورت کے لیے اخراجات کا بندوبست شامل ہیں۔ اس کے علاوہ رشتہ داروں اور دوستوں کو قائل کرنا جو یہ جاننا چاہتے تھے کہ میں نے اپنے خاندان کے ساتھ پاکستان جا کر رہنے کافیصلہ کیوں کیاہے۔

اخباری نمائندہ: کیا آپ اپنے فیصلے سے مطمئن ہیں؟

راجہ صاحب: جی بالکل۔ حالانکہ پاکستان میں نہ کوئی ذاتی گھر تھا اور نہ کوئی ملازمت، بس ایک ہی سوچ تھی کہ میں نے تو صرف معاشی ترقی کے لیے ہجرت کی تھی۔ اب جبکہ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکا ہوں تو اپنے بچوں کو وطن کی مٹی اور ثقافت سے دور کیوں رکھوں۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

P72641A0620

کون سے فقرے درست ہیں؟ چار درست فقروں پر ☒ کا نشان لگائیے:

A راجہ صاحب نے برطانیہ سے ہجرت کا فیصلہ اپنے ملک کی ترقی کے لیے کیا۔	☒
B راجہ صاحب پاکستان آنے سے پہلے برطانیہ میں تعلیم کے شعبے سے منسلک تھے۔	☒
C دوست اور رشتہ دار راجہ صاحب سے خاندان کے ساتھ پاکستان ہجرت کی وجہ جاننا چاہتے تھے۔	☒
D راجہ صاحب کو پاکستان ہجرت کرنے کے لیے زیادہ مشکلات سے نہیں گزرنا پڑا۔	☒
E راجہ صاحب برطانیہ پیسہ کمانے کے لیے آئے تھے۔	☒
F راجہ صاحب کے بھائیوں نے ان کی مالی امداد کی۔	☒
G پاکستان آنے کے لیے راجہ صاحب کی کوئی خاص سوچ نہیں تھی۔	☒
H راجہ صاحب کا برطانیہ آنے کا مقصد صرف تعلم حاصل کرنا تھا۔	☒
I راجہ صاحب نے اپنی اولاد کو پاکستان کی ثقافت سے قریب کرنے کے لیے ہجرت کی۔	☒

(Total for Question 3 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

4 اردو کے ایک اخبار میں خیبر پختون خواہ کے دیہاتوں میں جاگیرداری کے سماجی اثرات کے بارے میں ایک مضمون پڑھیے اور سوالوں کے جوابات **اردو** میں لکھیے۔

پاکستان کے دیہی علاقے

پاکستان کے اکثر دیہات اپنی قدیم تہذیب کی وجہ سے مشہور ہیں۔ خیبر پختون خواہ کے دیہات بھی اپنے جاگیردارانہ نظام کی وجہ سے پاکستان میں جانے جاتے ہیں۔ دیہات کے لوگ فارغ وقت میں جاگیردار کے ڈیرے پر جمع ہوتے ہیں جس کو حجرہ کہتے ہیں تاکہ جاگیردار لوگوں کو گاؤں سے متعلق فیصلوں کے بارے میں بتائے اوران کی رائے لے۔ اس دوران سب کو مقامی چائے پیش کی جاتی ہے جسے قہوہ کہتے ہیں۔ اس میل ملاپ کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہر کوئی ایک دوسرے کے غم اور خوشی میں شامل ہوتا ہے۔

اگر گاؤں کے لوگوں میں اختلاف ہو جائے یا جائیداد کا مسئلہ ہو تب بھی جاگیردارسب کے ساتھ مل کر اس مسئلے کو حل کرتا ہے۔ اس کو "جرگہ" کہتے ہیں۔ جرگے کا فیصلہ سب کو ماننا پڑتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ان دیہاتوں میں امن و سکون قائم رہتا ہے۔

گاؤں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے کوئی اپنی زمین دیتا ہے تو کوئی پیسہ دے کر اپنا فرض ادا کرتا ہے۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA

(a) پاکستان کے کئی گاؤں کس وجہ سے جانے جاتے ہیں؟

(1)

....

(b) خیبر پختون خواہ کے دیہات میں لوگ حجرے میں کیوں جمع ہوتے ہیں؟

(2)

....

....

(c) گاؤں میں رہنے والوں کا ایک دوسرے سے ملنے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

(1)

....

(d) خیبر پختون خواہ کے دیہاتوں میں جاگیردارانہ نظام سے امن و سکون کیسے قائم ہوتا ہے؟

(1)

....

(e) گاؤں کی ترقی اور خوشحالی میں لوگ کیسے حصہ لیتے ہیں؟

(1)

....

(Total for Question 4 = 6 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

5 پاکستان میں عورتوں کے کام کرنے کی جگہ پر ایک اخباری بیان پڑھیے۔ سوالوں کے جواب **اردو** میں لکھیے۔

خواتین، کام اور مساوی مواقع

اگرچہ ماضی میں پاکستانی خواتین پسماندہ رہی ہیں لیکن اب حالات بدل رہے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں جہاں خواتین کو بااختیار بنانے کی راہ ہموار ہورہی ہے، وہاں ترقی پذیر ممالک میں بھی اس کے مثبت اثرات دیکھے جارہے ہیں۔ پاکستان میں کام کی جگہ پر مرد اور عورت میں برابری، ایک طرح کی تنخواہ اور ہراساں کرنے کے معاملات کو حل کرنے کے لیے اب تیزی سے پالیسیاں بن رہی ہیں جو خواتین کو برابری کے حقوق فراہم کریں گی۔

آج کل خواتین کام کی جگہ پر اہم ذمہ داریاں نبھانے میں نمایاں ہیں اور اس کی وجہ عوام میں شعور اور آگاہی کا پیدا ہونا ہے۔ پاکستان میں خواتین بعض شعبوں میں مردوں کے برابر یا ان سے بھی بہتر تنخواہ حاصل کر رہی ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ ملک میں ہر عورت کو یکساں مواقع حاصل ہیں کیونکہ اکثر خواتین جو بڑے عہدوں پر کام کرتی ہیں ان کے خاندان کافی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔

یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ اب عورتیں کئی شعبوں میں اپنی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کررہی ہیں۔ تاہم ان شعبوں میں اپنا مستقبل بنانے کی خواہش رکھنے والی خواتین کی تعداد اب بھی مردوں کے مقابلے میں کم ہے جس کی وجہ مساوی مواقع کی کمی ہے۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

(a) ترقی پذیر ممالک میں عورتوں کے کام کے حالات کیوں بدل رہے ہیں؟

(1)

....

(b) پاکستان میں کام کی جگہ پر عورت اور مرد کی برابری کے علاوہ اور کن چیزوں پر پالیسیاں بن رہی ہیں؟

(2)

....

....

(c) آج کی عورت کام کے بارے میں ذمہ داریاں پوری کرنے میں کیوں نمایاں ہے؟

(1)

....

(d) پاکستان میں کام کرنے والی عام خواتین بڑے عہدوں تک کیوں نہیں پہنچ سکتیں؟

(1)

....

(e) پاکستان کے اہم شعبوں میں کام کرنے کی خواہش رکھنے والی عورتوں کی تعداد کو کیسے بڑھایا جا سکتا ہے؟

(1)

....

(Total for Question 5 = 6 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION C
Writing (Research Task)

Respond to ONE question from this section.

We recommend that you spend around 1 hour 25 minutes on this section.

Write approximately 300 to 350 words.

EITHER

6 پاکستان میں ملکی اور غیر ملکی نظام تعلیم

پاکستان میں ملکی اور غیر ملکی نظام تعلیم کے بارے میں درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

> پاکستان میں دو قسم کے تعلیمی نظام ہیں ایک پاکستان کا اپنا سرکاری نظام اور دوسرا غیر ملکی۔ دونوں تعلیمی نظام متوازن ہونے کے علاوہ بچوں کے روشن مستقبل کی بھی ضمانت ہیں۔ پاکستان میں غیر ملکی تعلیم صرف وہی لڑکے اور لڑکیاں حاصل کر سکتے ہیں جن کے والدین دولت مند ہیں۔ اس کے مقابلے میں پاکستان کی اپنی تعلیم بہت سستی ہے اور غریب طلباء کے لیے اس میں بہت مواقع ہیں۔ پاکستان میں بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ غیر ملکی تعلیم سے ہمارے بچے بہت آزاد خیال اور خود مختار ہو جاتے ہیں۔ اُن لوگوں کے نزدیک لڑکیوں کے لیے غیر ملکی تعلیم میں یکساں مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اُن کے خیال میں زیادہ تر لڑکیاں شادی کے بعد گھر اور بچوں کو سنبھالتی ہیں جبکہ اکثر لڑکے ملک سے باہر جا کر اس تعلیم سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ملک میں تعلیمی نظام کوئی بھی ہو، وقت کے ساتھ ساتھ اب ہر سطح پر اس حقیقت کو تسلیم کیا جانے لگا ہے کہ عورت کا تعلیم حاصل کرنا ایک ترقی پسند معاشرے کی اہم ضرورت ہے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"پاکستان کی ترقی میں ملکی اور غیر ملکی تعلیمی نظام دونوں کا کردار اہم ہے"

(40)

P72641A01220

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

OR

7 آپ کی تحقیق کا مرکز پاکستان یا پھر ہندوستان کا کوئی علاقہ جہاں اردو سرکاری زبان ہو، ہونا ضروری ہے۔
عوام کی سوچ کو تبدیل کرنے میں میڈیا کے کردار کے بارے میں درجِ ذیل مضمون پڑھیے۔

میڈیا کا کردار معاشرے کو بگاڑنے یا سنوارنے میں بہت اہم ہوتا ہے۔ پاکستانی اور ہندوستانی عوام پر اردو میڈیا کے اچھے اور برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ معاشرے میں آزادی اظہار کے لیے میڈیا ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پرنٹ میڈیا کے ذریعے عوام کی سوچ تبدیل کرکے معاشرے میں سیاسی ہلچل پیدا کر دی جاتی ہے اور میڈیا کی طاقت کا غلط استعمال کرتے ہوئے عوام کو سیاسی حالات کا دوسرا رخ دکھا کر پریشان کیا جاتا ہے۔ حکومتوں نے کئی بار اس پر پابندی بھی عائد کی مگر اس کی آواز کو پھر بھی نہ دبایا جا سکا۔ یہ حقیقت ہے کہ پاکستانی سوشل میڈیا اور اخبارات ملک کی صورت حال اس طرح پیش کرتے ہیں کہ لگتا ہے سب کچھ غلط ہو رہا ہے جبکہ دوسری طرف ہندوستانی میڈیا یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہاں سب کچھ ٹھیک ہے۔ اس کی وجہ سے دونوں ملکوں کے عوام تک درست بات نہیں پہنچتی۔ جو بات اخبارات میں اور سوشل میڈیا پر شائع ہو جائے اُسے عوام بغیر تصدیق مان لیتی ہے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"عوام کی سوچ بدلنے میں اردو میڈیا کا بہت بڑا کردار ہے"

(40)

OR

8 پاکستان سے ہجرت

پاکستان سے دوسرے ممالک کی طرف ہجرت کرنے کی وجوہات پر درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

یہ بات سچ ہے کہ زیادہ تر تعلیم یافتہ لوگ اکثر سوچتے ہیں کہ کسی طرح موقع ملے اور پاکستان سے باہر کسی ملک کا رخ کریں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں جن میں تعلیم، صحت، ملازمت، سیاست اور معاشی حالات اہم ہیں۔ پاکستان میں نئی حکومت کے آنے کے بعد عوام میں اچھے مستقبل کے بارے میں امید کی ایک کرن تو پیدا ہو گئی تھی مگر وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ملکی سیاسی، اور معاشی حالات میں کوئی زیادہ بہتری نہیں آئی۔ جو لوگ ماضی میں اپنی اس خواہش میں کامیاب ہو کر ملک سے باہر ہجرت کر گئے انھوں نے نہ صرف اپنا اور اپنے خاندان کا مستقبل روشن کر دیا بلکہ وہاں لمبا عرصہ گزارنے کے بعد وطن واپس آ کر معاشرے کے مستقبل پر بھی مثبت اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ حکومت ملکی حالات بہتر بنانے کے لیے دن رات کوشش کر رہی ہے تاکہ لوگوں کو وہ تمام سہولیات اپنے ملک میں ہی مل جائیں جن کے لیے لوگ اکثر ملک چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"اچھے مستقبل کی خاطر ملک سے ہجرت کرنا بری بات نہیں"

(40)

P 7 2 6 4 1 A 0 1 4 2 0

OR

9 پاکستان میں ماحولیاتی مسائل اور اقدامات

پاکستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی اور کم پانی کی صورتحال کے بارے میں درجِ ذیل اقتباس پڑھیے۔

> اقوام متحدہ کے مطابق 2025 تک پاکستان میں پانی کی شدید قلت پیدا ہو سکتی ہے۔ حکومتِ پاکستان کے ایک تحقیقی ادارے نے 2005 میں یہ اعلان کیا تھا کہ پاکستان پانی کی قلت کے شکار ممالک کی فہرست میں شامل ہو چکا ہے۔ یہ صورت حال موسمیاتی تبدیلیوں، قدرتی آفات اور وسائل کے مسلسل ضائع ہونے کا نتیجہ ہے۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق 2030 تک پاکستان دنیا کا چوتھا سب سے زیادہ آبادی والا ملک بن جائے گا اور ملک کی تقریباً آدھی آبادی گاؤں سے نقل مکانی کر کے شہروں میں آباد ہو جائے گی۔ ماہرین کے مطابق ان تبدیلیوں کے باعث زراعت اور پینے کے پانی دونوں میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ صنعتوں میں اضافہ اور بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی بھی پانی کی قلت کا سبب بن رہی ہیں۔ حکومت پاکستان نے غیر ملکی اداروں کے ساتھ مل کر زراعت اور پینے کے پانی کی قلت کو دور کرنے کے لیے نئے ڈیم کی تعمیر بھی شروع کر دی ہے جس سے آنے والے برسوں میں بہتر حالات کی امید کی جا سکتی ہے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"مستقبل میں پاکستان میں پانی کی قلت کی ذمہ دار حکومت ہے"

(40)

DO NOT WRITE IN THIS AREA

P72641A01520

Turn over

Indicate your question choice on this page.

Indicate which question you are answering by marking a cross (☒) in the box. If you change your mind, put a line through the box (☒) and then indicate your new question with a cross (☒).

Chosen question number:

Question 6 ☒ **Question 7** ☒ **Question 8** ☒ **Question 9** ☒

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

TOTAL FOR SECTION C = 40 MARKS

TOTAL FOR PAPER = 80 MARKS

P72641A01820

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

P 7 2 6 4 1 A 0 2 0 2 0